

مرکز > فصل دوم: تاکید محافظت حق اہلبیت (ع)

787	
	- رسول اکرم - میں تمہیں اہلبیت (ع) کے بارے میں خدا کو یاد دلاتا ہوں
	(صحیح مسلم
4	
/	
1873	
/	
2480	
	، سنن دارمی
2	
	ص
890	
/	
3198	
	، مسند ابن حنبل
7	
	ص
75	
/	
19285	
	، السنن الکبری
10	
	ص
194	
/	
20335	
	، تہذیب تاریخ دمشق
5	
	ص
439	

، در منثور

7

ص

349

نقل از ترمذی و نسائی ، فرائد السمطين

2

ص

234

از زید بن ارقم ، احقاق

9

ص

391

- (

788

- رسول

اکرم!

تمہارے سامنے اہلبیت (ع) کے بارے میں خدا کو گواہ بناناہوں (المعجم الكبير

5

ص

183

/

5027

، کنز العمال

13

/

640

/

19

376

روایت زید بن ارقم ، احقاق الحق

9

ص

434

-

789

- رسول

اکرم!

میں تمہیں اپنی عترت کے بارے میں خیر کی وصیت کرتاہوں۔ (مستدرک حاکم

2

	ص
	131
	/
	2559
	، مجمع الزوائد
	90
	ص
	257
	/
	14960
	روایت عبدالرحمان بن عوف ، كفاية الاثر ص
	41
	روایت سلمان فارسی ص
	129
	روایت حذیفہ اسید ص
	132
	روایت عمران بن حصین ص
	104
	روایت زید بن ارقم ، احقاق الحق
	9
	ص
	432
	-
	790
	- رسول
	اکرم!
	میں سب سے پہلے خدائے عزیز و جبار کی بارگاہ میں بروز قیامت قرآن و اہلبیت (ع) کے ساتھ وارد ہوں گا، اس کے بعد
	امت وارد ہوگی تو میں سوال کروں گا کہ تم لوگوں نے کتاب و عترت کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے۔ (کافی
	2
	ص
	600
	/
	4
	روایت ابوالجارود ، مختصر بصائر الدرجات ص
	89
	روایت شعیب الحداد۔
	791
	- رسول
	اکرم!

لوگو ! اللہ کو یاد رکھنا میرے اہلبیت (ع) کے بارے میں کہ یہ دین کے ارکان ، تاریکیوں کے چراغ اور علم کے معدن ہیں۔ (خصائص الائمہ ص	75
روایت عینی الضرير عن الكاظم (ع) ، بحار		22
	ص	487
	/	/
		31
	-(792
	- رسول	
	اکرم!	
خدایا یہ میرے اہلبیت (ع) ہیں اور میں انہیں پر مومن کے حوالہ کر کے جارہا ہوں تہذیب تاریخ دمشق		4
	ص	322
روایت انس، ینابیع المودہ		2
	ص	71
	/	/
		11
، احقاق الحق		9
	ص	435
	-	793
	- رسول	
	اکرم!	
جو میرے اہلبیت (ع) کے بارے میں میری حفاظت کرے گا اس نے گویا خدا کے نزدیک عہد لے لیا ہے (ذخائر العقبیٰ ص		18
روایت عبدالعزیز ، ینابیع المودہ		2
	ص	114
	/	/
		323

، احقاق الحق

9

ص

918

-(

794

- رسول

اکرم!

میری عترت کے بارے میں میری حفاظت کرو، (مسند الشہاب

1

ص

419

،

474

روایت انس ، احقاق الحق

9

ص

434

-(

795

- رسول

اکرم!

میرے اہلبیت (ع) کے بارے میں مجھے باقی رکھنا (الصواعق المحرقة ص

150

، الجامع الصغير

1

ص

50

/

302

، مجمع الزوائد

9

ص

257

/

14961

، ینابیع المودة

1261

/

، احقاق الحق

9

ص

448

-

796

- رسول

اکرم!

میری امت کے مومنین اہلبیت (ع) کے بارے میں میری امانت کی قیامت تک حفاظت کرتے رہی۔ (کافی

2

ص

46

/

3

از عبدالعظیم الحسنی۔-

797

- رسول

اکرم!

جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی مدت حیات بابرکت ہو اور اللہ اسے نعمتوں سے بہرہ اندوز کرے اس کا فرض ہے کہ

میرے بعد میرے اہلبیت (ع) کے ساتھ بہترین برتاؤ کرے۔ (کنز العمال

12

ص

99

/

4171

3

روایت عبداللہ بن بدر الحظمی۔-

798

- رسول

اکرم!

تم عنقریب میرے بعد میرے اہلبیت (ع) کے بارے میں آزمائے گے۔ (المعجم الکبیر

192

/

4111

روایت خالد بن عرفطہ۔-

799

- ابن

عباس!

رسول اکرم منبر پر تشریف لے گئے اور لوگوں کے اجتماع عام میں خطبہ ارشاد فرمایا، مومنو! پروردگار نے مجھے اشارہ دیا ہے کہ میں عنقریب یہاں سے جانے والا ہو... تم میری بات سنو اور میری نصیحت کا حق پہچانو اور میرے اہلبیت (ع) کے ساتھ وہی برتاؤ کرنا جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے، انہیں محفوظ رکھنا کہ وہ میرے خواص، قرابتدار، برادران اور اولاد ہیں اور تم ایک دن جمع کئے جاؤ گے جب تم سے ثقلین کے بارے میں سوال کیا جائے گا تو یہ دیکھتے رہنا کہ تم نے میرے بعد ان کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے، دیکھو! یہ سب میرے اہلبیت (ع) ہیں۔ (امالی صدوق (ر) ص

62

/

11

التحصین ص

598

باب

4

-(

800

- ابن

عباس!

جب ہم حجة الوداع سے واپس ہوئے تو ایک دن رسول اکرم (ع) کے پاس ان کی مسجد میں بیٹھے تھے... کہ آپ نے فرمایا ایہا الناس! میری عترت اور میرے اہلبیت (ع) کے بارے میں خدا کو یاد رکھنا، فاطمہ (ع) میرے دل کا ٹکڑا ہے، حسن (ع) و حسین (ع) میرے بازو ہیں اور میں اور فاطمہ (ع) کے شوہر دونوں روشنی کے مانند ہیں، خدایا! جو ان پر رحم کرے اس پر رحم کرنا اور جو ان پر ظلم کرے اسے ہرگز معاف نہ کرنا (بحار الانوار

23

ص

143

/

97

نقل از الفضائل و کتاب الروضہ ، احقاق الحق

9

ص

198

-(

801

- امام علی (ع)

!

دیکھو اللہ کو یاد رکھنا اپنے نبی کی ذریت کے بارے میں، تمہارے ہوتے ہوئے ان پر ظلم نہ ہونے پائے جبکہ ان سے دفاع کی طاقت بھی رکھتے ہو۔ (کافی

7

ص

52

/

روایت عبدالرحمان بن حجاج عن الكاظم (ع) ، تہذیب

ص

/

، روایت جابر عن الباقر (ع) ، الفقیہ

ص

/

، روایت سلیم بن قیس ، تحف العقول ص

کتاب سلیم بن قیس

ص

-

- امام علی (ع)

! محمد

بن بکر کو والی مصر قرار دیتے ہوئے فرمایا، بندگان خدا! اگر تم نے تقویٰ اختیار کیا اور اہلبیت (ع) کے ذریعہ اپنے نبی کا

تحفظ کیا تو تم نے خدا کی بہترین عبادت کی اور اس کا

بہترین ذکر کیا اور بہترین شکر ادا کیا اور صبر و شکر دونوں کو جمع کر لیا اور بہترین کوشش سے کام لیا ہے چاہے

تمہارے اغیار تم سے زیادہ طولانی نمازیں پڑھیں اور زیادہ روزے رکھیں لیکن تمہارا تقویٰ ان سے بالاتر ہے اور تم صاحبان

امر کے زیادہ مخلص ہو۔ (امالی طوسی ر)

ص

از ابواسحاق الہمدانی)۔

- امام صادق (ع)

!

ہمارے بارے میں اسی طرح تحفظ سے کام لینا جس طرح بندہ صالح خضر نے دو یتیموں کے مال کا تحفظ کیا تھا کہ ان

کا باپ صالح اور نیک تھا۔ (امالی طوسی ر) ص

/

Source URL:

<https://www.al-islam.org/ur/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%AF%D9%88%D9%85-%D8%AA%D8%A7%DA%A9%DB%8C%D8%AF-%D9%85%D8%AD%D8%A7%D9%81%D8%B8%D8%AA-%D8%AD%D9%82-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9>